

## 39234- روزے کے فریہ میں غلہ کی بجائے قیمت ادا کرنی جائز نہیں

سوال

ایک بوڑھا بیماری آدمی روزہ نہیں رکھ سکتا، کیا اس کی جانب سے غلہ کی بجائے غلہ کی قیمت ادا کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

"بہارے لیے ایک اہم اور ضروری قاعدہ معلوم کرنا واجب ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی اطعام یعنی غلہ دینے کے الفاظ ذکر کیے ہیں اس میں ضروری ہے کہ وہ غلہ ہی ہو۔"

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے روزوں کے متعلق فرمایا ہے :

[اور ان لوگوں پر جو اس کی طاقت نہیں رکھتے ان کے ذمہ ایک مسکین کا کھانا ہے، اور جو کوئی تطوع اختیار کرے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے، اوتھارے لیے روزہ رکنا بہتر ہے، اگر تمہیں علم ہو۔]

اور قسم کے کفارہ میں فرمان رباني ہے :

[چنانچہ اس کا کفارہ یہ ہے کہ دس آدمیوں کو درمیانے درجہ کا کھانا دیا جائے، جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو، یا انہیں بیاس دیا جائے، یا ایک غلام آزاد کیا جائے، اور جو کوئی یہ نہ پائے تو وہ تین یوم کے روزے رکھے، جب تم قسم اخواذ تو تمہاری قسموں کا کفارہ ہی ہے، اور اہنی قسموں کی حفاظت کرو، اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اہنی آیات بیان کرتا ہے تا کہ تم شکر ادا کرو۔]

اور فطرانہ کے متعلق بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر شخص پر ایک صاع غلہ مقرر کیا ہے۔

چنانچہ جن نصوص میں غلہ یا کھانا بیان ہوا ہے وہاں اس کی جگہ قیمت کی ادائیگی کافی نہیں ہوگی۔

اس بنا پر بوڑھا شخص جس کے ذمہ روزہ رکھنے کے بد لے غلہ اور کھانا کھلانا ہے اس کے بد لے میں غلہ یا کھانا کی قیمت ادا کرنا کافی نہیں کر گی چاہے وہ دس بار بھی قیمت ادا کر دے، پھر بھی ادائیگی نہ ہوگی؛ اس لیے کہ اس نے نص کے حکم سے حکم عدولی کی ہے۔

اسی طرح فطرانہ بھی اگر قیمت کی صورت میں ادا کیا جائے تو چاہے دس بار قیمت ادا کی جائے تو گندم وغیرہ کے صاع کی ادائیگی نہ ہوگی؛ کیونکہ نص میں قیمت بیان نہیں ہوئی۔

اور پھر بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ کام مردود ہے"

اس بنا پر ہم بڑھا پے کی بنا پر روزہ رکھنے کی استطاعت نہ رکھنے والے بھائی سے گزارش کر لیں گے کہ وہ ہر یوم کے بد لے ایک مسکین کو کھانا کھلانے اور اس میں آپ کے لیے دو طریقے ہیں :

پلاطیریقہ:

یہ کھانا آپ ان کے گھروں میں جا کر تقسیم کر دیں، اور ہر ایک شخص کو ایک صاع کا پوچھا حصہ اور اس کے ساتھ سالن کے لیے بھی کوئی چیز دیں۔

دوسراطیریقہ:

آپ خود کھانا تیار کروائیں اور مسکینوں کو دعوت دے کر انہیں کھانا کھلادیں، یعنی جب دس روزگر جائیں تو آپ ان کے لیے رات کا کھانا تیار کریں اور دس فقراء اور مسکین افراد کو بلا کر انہیں کھانا کھلادیں۔

اور اسی طرح دوسرے باقی دس دس یوم کے بھی دوبار کھلائیں، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی جب بوڑھے ہو گئے اور روزہ نہ رکھ سکتے تھے تو وہ بھی رمضان المبارک کے آخری روز تیس مسکینوں کو بلا کر انہیں کھانا کھلاتے تھے "انتہی"۔